10 نیشنل انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس (نباف)

10.1 عمومی جائزہ

ملک کے ممتاز تربیتی ادارے کی شناخت رکھنے اور اسٹیٹ بینک کے تربیتی بازو کی حیثیت میں کام کرتے ہوئے 'نباف' اسٹیٹ بینک، نجی بینکوں اور مالی شعبے کی بڑھتی ہوئی تربیتی ضروریات کو پورا کررہا ہے۔ نباف نے مالی سال 10ء کے دوران مسلسل تیسرے سال اپنے اہداف سے بڑھ کر خدمات انجام دی ہیں۔ سال کے دوران نباف نے عالمی سطح کے متعدد پروگراموں کی میزبانی کا فریضہ انجام دیا۔ نباف نے بینکاری میں این آر ایس پی سے مائیکروفنانس ٹریننگ پروجیکٹ کا معاہدہ کیا تاکہ مالی شمولیت پروگرام کے تحت مالی خدمات تک رسائی کو توسیع دینے کے سلسلے میں مرکزی بینک کی جانب سے کی جانے والی کوششوں کو تقویت دی جاسکے۔

عالمی پروگرام اور تربیت نباف کی ایک مستقل خصوصیت ہے جن کا انعقاد اسٹیٹ بینک اور وزارت اقتصادی امور مشترکہ طور پر کرتے ہیں۔ ان بین الاقوامی پروگراموں اور سیمینارز کا مقصد خیر سگالی کا فروغ اور بینکاری و مالیات کے شعبوں میں معلومات و تجربے کا تبادلہ ہے۔ مالی سال 10ء کے دوران نباف نے 41 ویں سینٹرل بینکنگ کورس اور 40 ویں انٹرنیشنل کمرشل بینکنگ کورس کا کامیابی سے انعقاد کیا جبکہ عالمی مالی بحران کے مضمرات اور سارک ملکوں کے پالیسی اقدامات پر سارک فنانس کانفرنس کی میزبانی کے فرائض بھی انجام دیے۔

مزید برآں افغانستان انٹرنیشنل بینک کے عملے کو عمومی بینکاری میں بھرتی کے بعد کا ایک تربیتی کورس کرایا گیا۔ ایسے بین الاقوامی پروگراموں کے انعقاد سے نباف کو خطے کے بہترین تربیتی ادارے کی حیثیت حاصل ہوگئی ہے۔ اب تک نباف میں ہونے والے عالمی تربیتی پروگراموں سے 105 ترقی پذیر ملک استفادہ کرچکے ہیں۔ نباف میں تربیت پانے والے بہت سے افراد اب دنیا بھر کے مختلف مرکزی و کمرشل بینکوں میں سینئر عہدوں پر فرائض انجام دے رہے ہیں۔

نباف کے مقاصد میں تبادلہ خیال کے لیے پلیٹ فارم مہیا کرنے، دانشورانہ مباحثے کے فروغ اور تجربات کے تبادلے کے ذریعے سوچنے کی عادت کو پختہ کرنے کے ساتھ ساتھ اہم اسٹرے ٹجک شراکت داروں سے دوستی کے رشتے کو مزید مضبوط بنانا شامل ہیں۔ نباف میں مختلف شراکت داروں اور فریقین کے اشتراک سے مستقل بنیادوں پر ورکشاپس، سیمینارز اور شام کے مباحث کا انعقاد کیا جاتا ہے۔ مالی سال 10ء کے دوران نباف کے متعدد پروگراموں میں ممتاز دانشوروں، تجربہ کار بینکاروں، مرکزی بینکاروں اور صنعت کے ماہرین کو مدعو کیا گیا تھا۔

شکل 10.1: م س 10ء میں نباف کی فریقوں کو تربیت

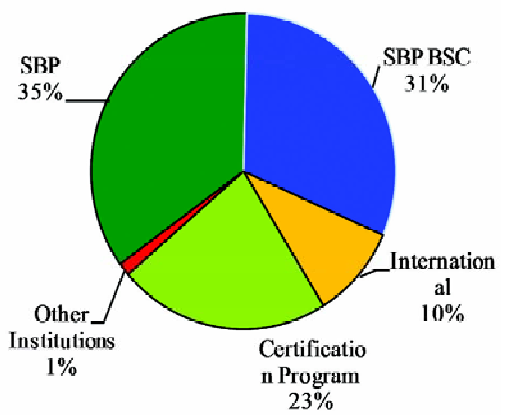

نباف کے بزنس پلان میں شامل تقریباً 66 فیصد تربیتی پروگرام اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی بی ایس سی کے لیے منعقد کیے گئے۔ اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ دیگر تربیتی پروگراموں میں بتدریج اضافے کے باوجود اسٹیٹ بینک اور بی ایس سی کو تربیت کی فراہمی نباف کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ سرٹیفکیٹ پروگراموں میں قابل ذکر اضافہ دیکھنے میں آیا ہے اور مجموعی تربیتی پروگراموں میں اس کا حصہ 23 فیصد بنتا ہے۔ اس میں اسلامی بینکاری اور این آر ایس پی کے تربیتی پروگرام سرفہرست ہیں۔ عالمی تربیتی پروگراموں کا حصہ 10 فیصد اور دیگر مالی اداروں کا ایک فیصد رہا جسے **شکل 10.1** میں دکھایا گیا ہے۔

10.2 نباف کا بزنس پلان: مالی سال 10ء

مالی سال 10ء کے دوران اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی بی ایس سی کی بڑھتی ہوئی تربیتی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے مجموعی طور پر 131.4 تربیتی ہفتوں کی منصوبہ بندی کی گئی تھی۔

اس بھرپور بزنس پلان کے باوجود فریقوں کے ساتھ بہتر تعاون کے باعث نباف کے تربیتی ہفتوں کی تعداد 152.2 رہی۔ نباف نے نہ صرف تربیتی ہفتوں کے ہدف سے تجاوز کیا بلکہ تربیتی سیشنز کو بھی مزید متنوع بنایا گیا ہے۔ اس کے تربیتی پروگراموں کی وسعت اور رسائی میں بھی بہتری آئی ہے۔ شرکت کرنے والوں کی تعداد گذشتہ برس 2690 تھی وہ بڑھ کر 3474 تک پہنچ گئی ہے جو 29 فیصد نمو کی عکاسی ہے۔

بھرتی کے بعد کے تربیتی پروگراموں میں ایس بی او ٹی ایس (سبوٹس) 15، سبوٹس 16 اور لیٹرل انٹری پروگرام شامل ہیں جن سے مالی سال 10ء کے دوران شرکت کو بڑھانے میں مدد ملی۔ مہارت میں بہتری کے پروگراموں میں زیادہ تر وسطی اور آپریشنل سطح کے حاضر سروس ملازمین کو شامل کیا گیا تھا۔ تربیتی پروگراموں میں کلاس روم تربیت، انفرادی/گروپ پریزینٹیشن اور کردار کی ادائیگی کے ذریعے بھرپور شرکت اور تبادلہ خیال کو یقینی بنایا گیا۔

10.3 تربیت کی فراہمی و شرکت

10.3.1 اسٹیٹ بینک

مطلوبہ ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے اور اسٹیٹ بینک کے شعبہ تربیت و پرداخت کی مشاورت سے اسٹیٹ بینک کو 54 تربیتی ہفتے دیے گئے جن میں سے 44 ہفتے بھرتی کے بعد تربیت کے لیے اور 10 ہفتے مہارت کو بہتر بنانے کے لیے دیے گئے۔ ہدف کے مقابلے میں 53.8 ہفتے دیے گئے جن میں سے 49 ہفتے بھرتی کے بعد ملازمین کی تربیت کے لیے اور 4.8 ہفتے مہارت کی بہتری پر تربیت فراہم کی گئی۔

چونکہ نباف کے قیام کا بنیادی مقصد اسٹیٹ بینک کی تربیتی ضروریات کو پورا کرنا ہے اس لیے اسٹیٹ بینک کے لیے معیاری اور تخصیصی دونوں قسم کے تربیتی پروگرام منعقد کیے گئے جن میں سبوٹس 15، سبوٹس 16، ایل ای ٹی پی I، ایل ای ٹی پی II، ایل ای ٹی پی III اور او جی 2 کے لیے بنیادی تربیتی پروگرام شامل تھا۔ مالی سال 10ء کے دوران اسٹیٹ بینک کو دیے جانے والی تربیتی پروگراموں کی تفصیلات کو **جدول 10.1** میں دیا گیا ہے۔

جدول 10.1: نباف بزنس پلان 10-2009ء (جائزہ)

زمرہ	منصوبہ			دی گئی تربیت			اضافی/کمی		
تربیتی پروگرام	مقام		کل ہفتے	مقام		کل ہفتے	مقام		کل ہفتے
	کراچی	اسلام آباد		اسلام آباد	کراچی		اسلام آباد	کراچی	
الف۔ اسٹیٹ بینک (1+2)	44	10	54	49.4	4.4	53.8	5.4	(5.6)	(0.2)
1۔ بھرتی کے بعد (الف+ب+ج)	44	-	44	49	-	49	5	-	5
الف) ایس بی او ٹی ایس (02 گروپس)	44	-	44	37	-	37	(7)	-	(7.0)
ب) ایل ای ٹی پی (03 گروپس)	-	-	-	9	-	9	9	-	9
ج) حال میں ترقی پانے والے او جی 2	-	-	-	3	-	3	3	-	3
2۔ مہارت کی ترقی	-	10	10	0.4	4.4	4.8	0.4	(5.6)	(5.2)
ب۔ بی ایس سی	24.6	15.8	40.4	33	14.6	47.6	8.4	(1.2)	7.2
ج۔ بین الاقوامی	17	-	17	14.6	-	14.6	(2.4)	-	(2.4)
د۔ سرٹیفکیٹ پروگرامز (الف+ب+ج+د)	11	4	15	32.2	2	34.2	21.2	(2)	19.2
الف) دیہی مالکاری/خرد مالکاری/زرعی	4	-	4	27.4	-	27.4	23.4	-	23.4
ب) ایس ایم ای مالکاری	3	-	3	-	-	-	(3)	-	(3.0)
ج) مکاناتی مالکاری	1	-	1	-	-	-	(1)	-	(1.0)
د) اسلامی مالکاری☆	3	4	7	4.8	2	6.8	1.8	(2.0)	(0.2)
ہ۔ دیگر مالی اداروں کے لیے تربیتی پروگرام	5	-	5	0.8	-	0.8	(4.2)	-	(4.2)
دیگر سرگرمیاں	-	-	-	1.2	-	1.2	1.2	-	1.2
مجموعی ہفتے (الف+ب+ج+د+ہ)	101.6	29.8	131.4	131.2	21	152.2	29.6	(8.8)	20.8

☆ آئی این سی ای آئی ایف/سی آئی ایف پی امتحانات کے 16 ہفتے شامل ہیں۔

مہارت کی بہتری کے پروگرام

مہارت کی ترقی کے تربیتی پروگراموں کا مقصد سیکھنے اور ہنر مندی میں بہتری لانا ہے جو ملازمت کے لیے بے حد اہمیت کی حامل ہوتی ہے۔ اسٹیٹ بینک کے شعبہ تربیت و پرداخت کی مشاورت سے ایسی تربیت کے دس ہفتوں کی منصوبہ بندی کی گئی تھی جس میں 4.8 ہفتوں کی تربیت فراہم کی گئی۔ ان میں سے دو کارپوریٹ گورننس اور اینٹی منی لانڈرنگ جبکہ مالی ماخوذیات، زری انتظام اور بازل دوم سمجھوتے کی تربیت نباف کراچی میں دی گئی۔ اسٹیٹ بینک کے مختلف شعبوں نے ان کورسز میں شرکت کی۔ نباف نے تین ہفتوں کا لیٹرل انٹری ٹریننگ پروگرام بھی منعقد کیا۔ نباف اسلام آباد میں تین پروگرام منعقد کیے گئے جن میں اسٹیٹ بینک کے 69 افسران نے شرکت کی۔ یہاں یہ امر قابل ذکر ہے کہ بھرتی کے بعد ادارہ جاتی استعداد کاری کے تربیتی پروگرام سبوٹس کے کورس کا متن اسٹیٹ بینک کے اس مشن سے ہم آہنگ ہے جس کے تحت ملازمین کو اس انداز میں تیار کیا جاتا ہے کہ انہیں اس بات کا ادراک ہو سکے کہ ایک مرکزی بینک کیسے کام کرتا ہے اور مالی نظام کا انتظام موثر انداز میں کس طرح کیا جائے جو معاشی نمو میں معاون ثابت ہو۔ 19 ہفتے کا ایک بھرپور رہائشی تربیتی پروگرام دیا گیا جس کے شرکا کو مختلف اسائنمنٹس، کیس اسٹڈیز اور عملی مشقیں دی گئیں۔ یہ بات ذہن نشین رہنی چاہیے کہ بھرتی کے بعد کے تربیتی نصاب کو بہتر بنانے کا عمل مسلسل جاری ہے جس کے تحت کورس کے اجزا کو اس انداز میں بہتر بنایا جاتا ہے جو مالی دنیا میں ہونے والی تازہ ترین پیش رفت کا عکس ہو۔

نباف نے سال کے دوران اسٹیٹ بینک کے لیے متعدد نئے تربیتی پروگرام متعارف کرائے ہیں جن کا مقصد افسران کی صلاحیتوں کو ترقی دینا تھا۔ ان پروگراموں میں وقت اور دباؤ کا انتظام، بہترین کارکردگی کا انتظام، عمدہ کارکردگی کی حامل ٹیمیں تشکیل دینا اور ملازمین میں سے قائدین تیار کرنا شامل ہیں۔ ان میں سے دو ورکشاپس ایل آر سی کراچی میں کامیابی کے ساتھ منعقد کی گئیں۔ اکثریت نے اس پروگرام پر مثبت ردِعمل ظاہر کیا اور اسٹیٹ بینک کے مختلف شعبوں کی جانب سے حوصلہ افزا فیڈ بیک موصول ہوا۔ مزید برآں شور بینک انٹرنیشنل کے اشتراک سے 'ایس ایم ای کریڈٹ اسکورنگ' پر دو روزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا گیا جبکہ تاریخ و ثقافت کے لحاظ سے اہمیت کے حامل مقامات کے متعدد تفریحی دوروں کا اہتمام بھی کیا گیا۔

شکل 10.2: تربیت کی فراہمی

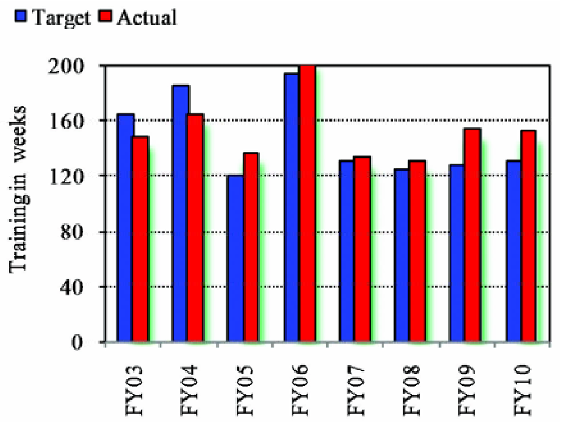

مالی سال 10ء کے دوران مجموعی طور پر اسٹیٹ بینک کے 423 ملازمین نے نباف کی تربیتی سہولتوں سے استفادہ کیا۔ ان میں تقریباً تمام کلسٹرز اور شعبوں سے تعلق رکھنے والے ملازمین شامل تھے۔ شرکت کی شرح گذشتہ برس کے مقابلے میں 42 فیصد زیادہ رہی جو نئے پروگرام متعارف کرانے کی کوششوں کی تجدید اور اسٹیٹ بینک و نباف کے وسیع تر اشتراک کو ظاہر کرتا ہے۔ گذشتہ چند برسوں کے مقابلے میں تربیتی ہدف کے حصول کو **شکل 10.2** میں دیا گیا ہے۔

مالی سال 10ء کے دوران دیگر اقدامات کا مقصد اسٹیٹ بینک کی تربیتی ضروریات کو بہتر بنانا تھا جو یہ ہیں:

نباف اسلام آباد میں ٹی این اے ورکشاپ کا انعقاد

تربیتی پروگراموں میں شرکت کو بہتر اور اسٹیٹ بینک کے اندرونی تربیتی پروگراموں کے سالانہ کیلنڈر کی بروقت تقسیم کو یقینی بنانے کے لیے گروپ اجلاس منعقد کیا گیا جس کے بعد ایک خصوصی ورکشاپ کا اہتمام کیا گیا۔ یہ ورکشاپ تربیتی ضرورت کی جانچ کے سروے پر مشتمل تھی جسے اسٹیٹ بینک کے شعبہ تربیت و پرداخت کے پی ایم ایس فارم ون سے اخذ کیا گیا تھا۔ اس ورکشاپ میں ٹی این اے پر غور کرتے ہوئے 2010ء کے تربیتی کیلنڈر کو حتمی شکل دی گئی۔

بزنس پلان میٹنگ

نباف نے اپنی سالانہ بزنس پلان میٹنگ میں اسٹیٹ بینک، ایس بی پی بی ایس سی (بینک) اور دیگر فریقوں سے ان کی سالانہ تربیتی ضروریات اور گذشتہ سال ہونے والی تربیت

کے بارے میں فیڈ بیک مانگا تھا۔اس میٹنگ نے کمزور شعبوں پر غور وخوض کا موقع فراہم کیا اور مزید بہتری لانے کی حکمت عملیاں تیار کی گئیں۔ورکشاپ میں اسٹیٹ بینک کے شعبہ تربیت وپرداخت کے اشتراک سے مالی سال 11ء کے لیے بزنس پلان کے مسودے کو حتمی شکل دی گئی جسے اسٹیٹ بینک کے مختلف کلسٹر زرشعبوں کی دوبارہ توثیق حاصل کرنے کے بعد نباف کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کو بھجوایا جائے گا۔

10.3.2 ایس بی پی بی ایس سی (بینک)

نباف نے کامیابی کے ساتھ ایس بی پی بی ایس سی کی مخصوص تربیتی ضروریات پوری کی ہیں۔اس کے لیے 40.4 ہفتوں کا ہدف مقرر کیا گیا تھا جبکہ مجموعی طور پر 47.6 ہفتے تربیت دی گئی۔ایس بی پی بی ایس سی کے مختلف دفاتر اور شعبوں سے تعلق رکھنے والے 2001 افسران نے ان تربیتی پروگراموں میں شرکت کی جبکہ گذشتہ برس 1723 ملازمین نے شرکت کی تھی۔نباف نے جولائی 2009ء میں چیف منیجرز کے لیے قیادت کی ترقی کے ایک پروگرام کا انعقاد بھی کیا۔نئی کوششوں اور ترقیاتی اقدامات کے سلسلے میں نباف نے ایس بی پی بی ایس سی شعبہ تربیت وپرداخت کے اشتراک سے لاہور، ملتان، پشاور، فیصل آباد، کوئٹہ اور کراچی سمیت ایس بی پی بی ایس سی کے مختلف فیلڈ دفاتر میں متعدد نئے تربیتی پروگرام منعقد کیے۔ان پروگراموں میں کارکردگی بہتر بنانے کی ترغیب، وقت اور دباؤ کا انتظام، صارفی خدمات اور آپ میں سے قائدین تیار کرنا شامل ہیں۔مزید برآں، ایس بی پی بی ایس سی میں بھرتی کے بعد کے دو تربیتی پروگراموں کی منصوبہ بندی کی گئی جن میں 'کیش افسران' اور 'ینگ پروفیشنل انڈکشن پروگرام' شامل ہیں۔کیش افسران کی تربیت کا عرصہ 6 ہفتوں پر محیط تھا اور اس پروگرام میں 24 افسران نے شرکت کی۔یہ تبادلہ خیالات پر مبنی پروگرام تھا اور کلاس روم کی تربیت کے علاوہ نفث اور بی ایس سی دفاتر کے دورے بھی کیے گئے تاکہ انہیں بی ایس سی میں کام کے عملی ماحول کے بارے میں آگاہی حاصل ہوسکے۔مزید برآں نباف اسلام آباد میں سیکورٹی افسران کے لیے ایک خصوصی ورکشاپ منعقد کی گئی جس میں اسٹیٹ بینک اور ایس بی پی بی ایس سی کے مختلف دفاتر میں سیکورٹی انتظامات کرنے والے افسران کو مقامی سیکورٹی کی تازہ ترین صورتحال کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔نباف کراچی میں انڈسٹریل ریلیشنز ایکٹ 2008ء پر ایک خصوصی پروگرام بھی منعقد کیا گیا۔شرکا نے تمام تربیتی پروگراموں میں بھرپور شرکت کی اور اسے سراہا۔

گذشتہ برس کے تجربے کی بنیاد پر نباف نے شعبہ تربیت وپرداخت ایس بی پی بی ایس سی کے اشتراک سے صارفی خدمات کے متعلق کچھ مزید تربیتی پروگراموں کا اہتمام کیا جو بی ایس سی کے مختلف فیلڈ دفاتر میں منعقد کیے گئے۔اس پروگرام میں فرنٹ لائن عملے پر توجہ مرکوز کی گئی تھی تاکہ وہ اپنے رویے میں تبدیلی کے ذریعے صارفی خدمات کے معیار میں مزید بہتری لاسکیں۔

بی ایس سی کے لیے استعداد کاری کے دیگر پروگراموں کا انعقاد بھی کیا گیا:

- پاکستان میں تجارتی دستاویزات اور ضوابط
- اسٹیٹ بینک کی بیلنس شیٹ کے معاملات کے بارے میں گوشوارے کو سمجھنا
- کرنسی کا انتظام اور آپریشنز
- مسئلے کو حل کرنا اور فیصلہ سازی
- قدر اور مشترکہ رویہ
- زرمبادلہ
- بیرونی تجارت کی مالکاری
- اطلاعاتی نظام کا آڈٹ
- اکاؤنٹنگ کے عالمی معیارات اختیار کرنا
- آڈٹ کا اندرونی پروسیس

شعبہ تربیت وپرداخت اور بی ایس سی کے ساتھ دیگر انتظامات میں بھی اشتراک کیا گیا جس کے تحت کچھ مزید پروگرام منعقد کیے گئے جو یہ ہیں:

شکل 10.3: تربیت میں شرکت و کوریج

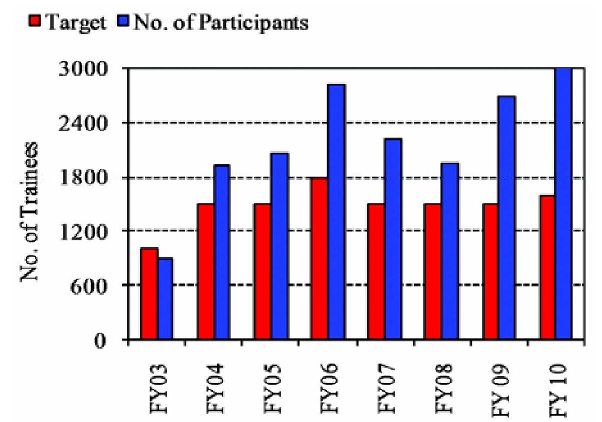

- تربیتی معاونین کے لیے ورکشاپ
- برآمدی مالکاری پر ورکشاپ
- پی ایم ایس جانچ کے بارے میں ورکشاپ
- بی ایس سی کے ترقیاتی مالیات سپورٹ سروسز یونٹس کی صلاحیت سازی کا پروگرام

مالی سال 10ء کے دوران نباف کے مختلف تربیتی پروگراموں میں مجموعی شرکت کو **شکل 10.3** میں دیا گیا ہے۔

10.3.3 عالمی تربیت

انسٹی ٹیوٹ سالانہ بنیادوں پر عالمی سیمینارز اور علمی پروگراموں کا انعقاد کرتا ہے۔ اہمیت کے حامل ان کورسز میں معلومات، تجربے اور بینکاری و مالیاتی شعبوں میں ہونے والی تازہ ترین پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا جاتا ہے۔

10.3.3.1 پاکستان کی تکنیکی امداد کا پروگرام

حکومت پاکستان کی جانب سے مرکزی و کمرشل بینکاری پر دو عالمی تربیتی پروگرامز ہر سال نباف میں منعقد کیے جاتے ہیں۔ یہ کورسز اسٹیٹ بینک اور وزارت کے اقتصادی امور ڈویژن کے اشتراک سے ہوتے ہیں اور یہی اس کے لیے فنڈز بھی مہیا کرتے ہیں۔ ان کے ذریعے دوست ملکوں کے بینکاروں کو تربیت کے مواقع فراہم کیے جاتے ہیں۔ حکومت پاکستان نے م س 10ء میں 40 ویں عالمی کمرشل بینکنگ کورس اور 41 ویں عالمی مرکزی بینکاری کورس میں بعض دوست ملکوں کو مدعو کیا۔ ان کورسز میں 35 نمائندوں نے شرکت کی جن کا تعلق بنگلہ دیش، انڈونیشیا، ایران، تھائی لینڈ، افغانستان، سوڈان، کمبوڈیا، تاجکستان، مالدیپ، سری لنکا، اردن، گنی بساؤ اور زمبابوے سے تھا۔ پانچ افسران نے سیلف فنانس کی بنیاد پر ان پروگراموں میں شرکت کی۔ کلاس روم کی تدریس کے علاوہ زیر تربیت افسران نے سیالکوٹ، لاہور اور کراچی کا دورہ بھی کیا جہاں انہوں نے صنعت کاروں سے ملاقات کی، اشیا سازی کے کارخانوں کا دورہ کیا، چیمبر آف کامرس میں تبادلہ خیال کیا اور انہیں صوبائی حکام کی جانب سے معاشی صورتحال کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔ گروپ نے متعدد بینکوں کی سینئر انتظامیہ سے ملاقات کی اور اسٹیٹ بینک کا دورہ بھی کیا جہاں انہیں قائم مقام گورنر اور شعبہ جاتی سربراہان سے ملاقات کا موقع فراہم کیا گیا۔

10.3.3.2 افغانستان انٹرنیشنل بینک (اے آئی بی) کے لیے عمومی بینکاری کا تربیتی پروگرام

نباف کی ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ وہ تقاضوں کے مطابق رہائشی تربیتی پروگراموں کا انعقاد کرتا ہے تاکہ اپنے قابل قدر ملکی و بیرونی صارف اداروں کے مخصوص تربیتی تقاضوں کو پورا کیا جاسکے۔ مالی سال 10ء کے دوران نباف نے عمومی بینکاری پر 6 ہفتوں پر مشتمل تربیتی پروگرام منعقد کیا جو سیلف فنانس اسکیم کے تحت افغانستان انٹرنیشنل بینک کے نوجوان افسران کی استعدادکاری کے لیے تھا۔ اے آئی بی کی جانب سے اس پروگرام کی ستائش کی گئی اور اسے سراہا گیا۔ ایسے پروگرام زرمبادلہ میں آمدنی کا ایک اہم ذریعہ ہیں جبکہ ان سے خیرسگالی کے جذبات کو فروغ ملتا ہے اور دوطرفہ تعلقات مزید مضبوط ہوتے ہیں۔ تربیت پانے والوں کو سکھانے اور صلاحیت کو بہتر بنانے کے عمل کے طور پر انہیں ثقافتی و تاریخی اہمیت کے حامل کچھ مقامات کا دورہ کرانے کے ساتھ ساتھ دلفریب مناظر کے ٹورز کا اہتمام بھی کیا گیا۔ تربیتی پروگرام سے مطمئن ہونے کے باعث اے آئی بی افغانستان نے نباف کی تربیت میں دلچسپی ظاہر کی ہے اور اس کا دوسرا بیچ مالی سال 11ء کی دوسری سہ ماہی میں تربیت کے لیے نباف آئے گا۔

10.3.3.3 سارک فنانس

مالی سال 10ء کے دوران نباف نے اسٹیٹ بینک کے شعبہ تحقیق کے تعاون سے عالمی مالی بحران اور سارک ملکوں کے پالیسی اقدامات کے موضوع پر سیمینار منعقد کیا۔ اس سیمینار میں سارک کے رکن ملکوں کے وفود نے شرکت کی جن میں افغانستان، بنگلہ دیش، بھارت، سری لنکا، نیپال اور پاکستان شامل ہیں۔ ممتاز بینکاروں، پالیسی سازوں اور ماہرین نے

سیمینار میں مقالے پیش کیے جن میں عالمی مالی بحران پر روشنی ڈالی گئی جس سے صحت مند مباحثے کو فروغ ملا۔ ہر ملک نے دیے گئے موضوع پر اپنے ملک کے تجربے کے بارے میں رپورٹ پیش کی۔ غیر ملکی وفود نے اہم معاشی امور پر معلومات کے تبادلے کے لیے سارک فنانس ملکوں کو یکجا کرنے پر اسٹیٹ بینک اور نباف کی کوششوں کو سراہا۔ اس سیمینار سے مستقبل میں دوستی کے رشتے کو مزید مضبوط بنانے میں مدد ملے گی۔ وفود کے لیے ملک کے دیہی علاقوں کا دوروں کا انتظام بھی کیا گیا تھا جنہیں غیر ملکی شرکا نے بے حد سراہا۔

10.3.3.4 دیگر پروگرام

دوطرفہ مفاہمتی یادداشت کے حصے کے طور پر ملائیشیا کی گلوبل یونی ورسٹی برائے اسلامی مالیات آئی این سی ای آئی ایف اور نباف نے مصدقہ اسلامی مالیاتی پروفیشنل امتحانات کے حصہ اول وحصہ دوم کا مشترکہ انعقاد کیا۔ یہ امتحانات مالی سال10 میں نباف کراچی اور اسلام آباد میں منعقد کیے گئے تھے۔ ان امتحانات میں 24 امیدواروں نے حصہ لیا۔ آئی این سی ای آئی ایف نے نباف کے کردار اور اعانت کو سراہا اور اس کی تعریف کی۔

'دا افغانستان بینک' نے عالمی بینک کے ایک منصوبے کے تحت افغانستان انسٹی ٹیوٹ آف بینکنگ اینڈ فنانس کے افسران کی استعداد کاری میں تعاون کے لیے نباف کو دعوت دی ہے۔ اس ضمن میں نباف نے اپنی مالی وتکنیکی تجاویز پیش کر دی ہیں۔

بنگلہ دیش بینک نے اپنے افسران کی استعداد کاری کے لیے نباف سے تعاون میں دلچسپی ظاہر کی ہے جس کے تحت مختصر اور طویل دورانیے کے تربیتی کورسز کا انعقاد کیا جائے گا۔ دعوت پر غور کرتے ہوئے نباف نے بنگلہ دیش بینک کو تجویز ارسال کر دی ہے۔

10.4 ترجیحی شعبے۔تصدیق

(الف) دیہی مالی ریسورس مرکز (آر ایف آر سی)

ترجیحی شعبے میں سرگرمیوں کی رفتار بڑھانے کے لیے این آر ایس پی اور نباف کے مابین مفاہمت کی رسمی یادداشت پر دستخط کیے گئے ہیں جس کے تحت کمرشل و مائیکروفنانس کے شعبوں میں این آر ایس پی کے عملے کو صلاحیتوں میں اضافے کی تربیت دی جائے گی۔ اس منصوبے کے تحت 29 تربیتی پروگراموں کا انعقاد کیا گیا اور این آر ایس پی کے بہاولپور کے مختلف فیلڈ یونٹس کے تقریباً 578 پیشہ ور ملازمین نے اس میں حصہ لیا۔ ٹریننگ میں برانچ منیجرز، قرضہ افسران، اسسٹنٹ قرضہ افسران، ڈیسک افسران اور ٹیلرز (Tellers) کی استعداد کاری کے لیے پروگرام تیار کیے گئے تھے۔ یہ تربیتی پروگرام این آر ایس پی کے ایچ آر ڈی میں منعقد ہوئے جن میں بینکاری کی بنیادی سرگرمیوں، قرض گاری، مالی اکاؤنٹنگ، ضوابطی فریم ورک، 'اپنے صارف کو پہچانیے' کی خدمات، کرنسی کا انتظام و آپریشنز، انتظام خطر اور محتاطیہ ضوابط پر توجہ مرکوز کی گئی۔ مالی سال10ء کے لیے جن دیگر تربیتی پروگراموں کی منصوبہ بندی کی گئی تھی ان میں مکاناتی مالکاری اور ایس ایم ای مالکاری شامل ہیں لیکن ان پر عملدرآمد نہیں کیا جا سکا جس کی وجہ سے ہدف کے مقابلے میں 4 تربیتی ہفتے کم رہے۔

(ب) اسلامی بینکاری سرٹیفکیٹ کورس

اسلامی بینکاری سرٹیفکیٹ پروگرام کو نباف کے مرکزی کورس کی حیثیت حاصل ہے اور اس پروگرام کو اسلامی بینکاری کے بہترین پروگراموں میں سے ایک کا درجہ حاصل ہو چکا ہے۔

مالی سال10ء کے دوران نباف نے اس پروگرام کے 15 ویں بیچ کا انعقاد کیا جس میں بینکوں اور مالی اداروں کے مجموعی طور پر 33 بینکاروں نے شرکت کی۔ اب تک نباف اسلامی بینکاری صنعت کے 557 بینکاروں/ماہرین کو تربیت فراہم کر چکا ہے۔ پروگرام کو عملی بنانے کے لیے نباف نے شریعت کے بہترین مشیروں، دانشوروں اور بینکاروں کی خدمات حاصل کیں۔ تصدیق کے عمل کے حصے کے طور پر ہر ماڈیول کے آخر میں تربیت پانے والوں کی کارکردگی کا ٹیسٹ لیا جاتا ہے اور انہیں ایک جامع امتحان پاس کرنا ہوتا ہے۔

10.5 دیگر تربیتی پروگرام/خدمات

(الف) تربیتی پروگرام برائے بینک آف خیبر

نباف نے اسلام آباد میں بینک آف خیبر کے لیے انتظام خطر پر دوروزہ ورکشاپ کا انعقاد کیا۔ اس ورکشاپ میں بینک آف خیبر کی مختلف شاخوں سے تعلق رکھنے والے 18 او جی ون

اوراو جی ٹو افسران نے شرکت کی۔ بینک آف خیبر کی انتظامیہ اور شرکا نے تربیتی کورس کے معیار کو سراہا اور ٹرینیز کو 'بلند مہارت کا حامل' قرار دیا۔

(ب) نباف کو ایچ بی ایف سی ایل اور ایس ایم ای بینک سے بھی دعوت نامے موصول ہوئے ہیں جن میں ان کے افسران کو مالی اکاؤنٹنگ، انتظام خطر، آڈٹ کی دستاویزات، انفارمیشن ٹیکنالوجی، ایم ایس آفس و پریزنٹیشن کی مہارت، انٹرویو کرنے کی مہارت کی ورکشاپ، ایم آئی ایس اور عمومی بینکاری کے شعبوں میں تربیت دینے کی درخواست کی گئی ہے۔ اس ضمن میں ایک تجویز تیار کر کے دونوں اداروں کو بھیج دی گئی ہے۔

10.6 بیرونی اعانت کے تربیتی پروگرام اور نباف کی سرگرمیاں

تربیت و استعداد کاری کی کوششوں میں اضافے کے لیے نباف اپنی تنصیبات کو بیرونی اعانت (آؤٹ سورس) کے لیے استعمال کرنے کی سہولت بھی فراہم کرتا ہے۔ مالی سال 10ء کے دوران نباف نے متعدد بیرونی فریقوں کو اپنی سہولتوں سے استفادے کی اجازت دی۔ ایسے تبادلے سے تربیتی شعبے کے جدید ترین رجحانات کو جاننے اور نئے ٹرینیز کو سمجھنے میں مدد ملتی ہے جبکہ یہ ادارے کے لیے آمدنی کے حصول کا ایک ذریعہ بھی ہیں۔ مالی سال 10ء کے دوران نباف کی تنصیبات سے مختلف اداروں نے 83 تربیتی ہفتوں تک استفادہ کیا۔ اہم فریقوں میں عسکری بینک، نیشنل بینک آف پاکستان، الائیڈ بینک، این آئی بی بینک، خوشحالی بینک، ایل ایم ڈی اے، وزارت خزانہ، بی پی، الہدیٰ اسلامک بینکنگ انسٹی ٹیوٹ، ایچ بی ایف سی، ایڈلنکس، پی ایم این، ایس اے ایم بی اے بینک، ایچ آر ڈی این، این اے بی اور نیشنل بک فاؤنڈیشن شامل ہیں۔